سوال

(65) اگر قربانی کے جانور کا سینگ کا خول اُتر جائے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے قربانی کرنے کیلئے ایک ینڈھا خریدا تھا۔ ینڈھا تندرست اور قربانی کی شراط کے مطابق تھا۔ لیکن اب وہ دوسرے ینڈھے سے ٹکرا گیا جس کا تیجہ یہ ہوا کہ میرے ینڈھے کا ایک سینگ خول اتر گیا ہے۔ اور نیچے کا حصہ بدستور موجود ہے۔ سوال یہ ہے کہ ینڈھا قربانی کے قابل ہے یا نہیں۔؟ سینگ کا خول اتر جانے سے قربانی کی شرائط میں کوئی نقص پیدا ہوگیا ہے یا نہیں۔؟ (عبدالغنی پٹیالوی لیہ ضلع مظفر گڑھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں قربانی کے جانور کی جو شرائط وارد ہیں۔ ان کی رو سے اس کا ان سات عیوب سے مبرا ہونا ضروری ہے۔

1۔ آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ کٹا ہوا نہ ہو۔

2۔ آدھا یا آدھے سے زیادہ کان کٹا ہوا نہ ہو۔

3۔ کانا یا اندھا نہ ہو۔

4۔ اتنا لنگڑا نہ ہو کہ اس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

5۔ بہت بیمار نہ ہو۔

6۔ اتنا بوڑھا نہ ہو کہ اس کی ہڈی کا گودا باقی نہ رہا ہو۔

7۔ اس کا کان پھٹا ہوا نہ ہو۔

لیکن ان شرائط کا تعلق جانور خریدنے سے پہلے ہے۔ یعنی قربانی کرنے کے لئے ایسا جانور خرید کیا جائے کہ ان سات عیوب سے پاک ہو۔ اور اگر نقص خریدنے کے بعد پیدا اس ہو جائے

تواس جانور کی قربانی کرنا شرعا درست ہے اس کی دلیل مسند امام احمد ابن ماجہ اور بیہقی کی یہ حدیث ہے۔

عن ابی سعید قال اشتریت کبشا اضحی بہ فعدلی الذئب فاخذ الالیۃ قال فسالت النبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ضح بہ

ترجمہ۔ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔کہ میں نے قربانی کرنے کیلیۓ ایک دنبہ خریدا۔اس پر بھیڑیۓ نے حملہ کر دیا۔اور اس کی چکی زخمی کر دی۔میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔کہ اب کیا کیا جائے۔؟آپ ﷺ نے فرمایا اس کی قربانی کردو۔(ہدایہ)

اوپر حضرت ابو سعید کی جو روایت زکر کی گئی ہے نواب صدیق حسن خان نے مک الختام میں اس پر خاصی بحث کی ہے انہوں نے لکھا ہے۔کہ اس کی سند میں جابر جعفی ایک راوی ہے جس کے استاد محمد بن قرظہ مجہول ہیں۔

لیکن اس کے ساتھ ہی فرماتے ہیں کہ بیہقی کے نزدیک ان کا ایک شاہد بھی ہے۔اس لئۓ ابن تیمیہؒ نے لکھا ہے۔اگر عیب تعین کے بعد رونما ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔

صاحب تحفۃ الاحوزی نے بھی حضرت علی سے مروی روایات کے ضمن میں اس پر بحث کی ہے۔جس کا مقام یہ ہے کہ اگر جانور کے سینگ کا اوپر کا حصہ (خول) اترا ہوا تو قربانی میں خارج نہین ہوتا۔یاد رہے کہ محدثین اور فقہا کے نزدیک اگر نصف یا اس کم ٹوٹا ہوا ہو تو ایسا جانور قربانی کے لئۓ خرید ابھی جا سکتا ہے۔

اور اگر خریدار اور تعین کے بعد سینگ ٹوٹا ہو۔تو قربانی درست ہے۔لہذا آپ اپنا ینڈھا قربانی دے سکتے ہیں۔قربانی کی رو سے اس میں نقص وارد نہیں ہوا۔

(اخبار الاعتصام جلد 6 ش 33)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 173

محدث فتویٰ